جناب سراج الاسلام سراج
اکوڑہ خٹک

تاریخ کے بعض کردار، اہم شخصیات اور واقعات

علم الاعداد کی روشنی میں

تاریخ شاہد ہے کہ دینِ اسلام کی ترویج واشاعت کے ساتھ قرآن پاک کے طفیل عربی رسم خط بھی عام ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ جب ایران افغانستان اور برصغیر پاک و ہند نورِ اسلام سے منور ہو گئے تو یہاں بھی مروجہ رسمِ خط کی بجائے عربی رسمِ خط جو عربی الفبائی کہلاتا ہے راسخ ہو گیا۔ چنانچہ پشتو، فارسی، ہندی وغیرہ سب زبانیں عربی رسم خط میں لکھی جانے لگیں اور مذکورہ سب زبانوں کے مخصوص حروف کو عربی حروفِ تہجی میں شامل کر لیا گیا، یہی وجہ ہے کہ مختلف زبانوں کے حروفِ تہجی کی تعداد مختلف نظر آتی ہے اسلام کے ابتدائی دور میں حروف کی اشکال اور ترتیب مختلف تھی. اس وقت کی عربی حروفِ تہجی کی ترتیب ابجد کے نام سے مشہور تھی کیونکہ شروع کے حروف اب ج د تھے۔

تیسری صدی ہجری میں بغداد کے ایک اہل علم ابو علی محمد بن حسین ابن مقلہ نے جو اعلیٰ پایہ کے ادیب اور خطاط تھے اور مشہور اسلامی خطوط (محقق، ریحان، ثلث، نسخ، توقیع، رقاع) کے ماہر تھے اور خط نسخ کے موجد اور امام بھی تھے، حروفِ ابجد کی ترتیب کو بدل دیا اور ہم شکل حروف کو یکجا کر کے ایک نیا قاعدہ مرتب کیا جو ابھی تک بغدادی قاعدہ کے نام سے مشہور ہے۔ بغدادی قاعدہ کے حروف کو حروفِ اَبْتَثْ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے شروع کے حروف اب ت ث ہیں۔

تیسری صدی ہجری سے قبل عربی قاعدہ کے حروف کی ترتیب یوں تھی جو حروف ابجد کہلاتے تھے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰

ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

قاعدہ ابجد کے حروف کے لیے متعین قیمتوں کا استعمال بھی قدیم زمانہ سے چلا آرہا ہے۔ علم جفر، علم رمل میں اب بھی انہیں بروئے کار لایا جاتا ہے ہر زمانے میں صوفیاء، شعراء اور ادباء میں سے اکثر نے ضرورت اور

موقع کے مطابق حروف ابجد اور اس کی قیمتوں سے استفادہ کیا ہے اب تک تعویذات اور عملیات میں ان کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔

تاریخی واقعات اور تاریخی نام ابجد کے حسابات کے ذریعے اعداد میں وضع کرنا اہل علم اور اہل ذوق کا ایک مفید دلچسپ مشغلہ رہا ہے جیسا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے لیے ۷۸۶ کا عدد قبول عالم کی سند حاصل کر چکا ہے۔ اسی طرح محمد کے لفظ کے لیے ۹۲ کا عدد تو گرونانک جی نے بھی متبرک گردان کر اشعار میں کلیہ کے طور پر استعمال کیا ہے لیکن بعض علوم و فنون کی طرح وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس علمی فن کے ذوق و شوق میں بھی آہستہ آہستہ کمی واقع ہوتی گئی۔ چونکہ ہمارے ایک بہت بڑے علمی طبقہ کی اس قسم کی کاوشیں تاریخ سے وابستہ ہیں اس لیے ان کو محفوظ کرنا بھی میرے ناقص خیال کے مطابق ایک علمی خدمت سے کم نہیں۔ اس نظریہ کے پیش نظر چند مشہور تاریخی نام اور واقعات جو مختلف کتب و رسائل میں جگہ جگہ مذکور تھے ان میں سے چند ایک کو یکجا کر کے قارئین کے استفادہ کے لیے پیش خدمت کر رہا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	"۷۸۶"	
سن شہادت حضرت امام حسین رضؓ	"کام"	سنہ ۶۱ھ
سن ولادت حضرت عبداللہ ابن عمرؓ	"سیّد"	سنہ ۷۴ھ
سن وفات حضرت امام ابوحنیفہ رحؒ	"سیف"	سنہ ۱۵۰ھ
سن پیدائش حضرت امام بخاریؒ	"صِدق"	سنہ ۱۹۴ھ
سن وفات " " "	"نُور"	سنہ ۲۵۶ھ
کُل عمر سالوں میں " " "	"حمید"	۶۲ رسال
سن وفات امام احمد بن حنبل رحؒ	"اِرم"	سنہ ۲۴۱ھ
سن وفات حضرت امام ترمذیؒ	"عطر"	سنہ ۲۷۹ھ
سن پیدائش حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	"عاشق"	سنہ ۴۷۱ھ
سن وفات " " " "	"معشوق الٰہی"	سنہ ۵۶۲ھ
وفات کے وقت کل عمر	"کامل"	۹۱ رسال
سن وفات، حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ۔	"خجل"	سنہ ۶۳۳ھ
سن وفات حضرت بہاء الدین زکریا ملتانیؒ	"استر"	سنہ ۶۶۱ھ
سن وفات حضرت بابا فرید شکر گنجؒ۔	"اتراب"	سنہ ۶۶۴ھ

سن وفات شیخ علی ہجویریؒ (داتا گنج بخش) لاہوری مہ۔ "کاش علی ہجویری" ۴۶۵ھ

سن وفات شیخ سعدی شیرازیؒ - "خاص" ۶۸۱ھ

سن وفات حضرت اخون پنجو صاحبؒ اکبرپورہ پشاور۔ "غم" ۱۰۴۰ھ

" " حضرت میاں میر قادریؒ - "دماغ" ۱۰۴۵ھ

" " حضرت کاکا صاحبؒ (ضلع نوشہرہ)۔ "بافقر رفت" ۱۰۶۳ھ

سن پیدائش خوشحال خان خٹکؒ، اکوڑہ خٹک "خیر عالمیانی" ۱۰۲۲ھ

" " " " " "باغیرت" ۱۶۱۲ع

سن وفات " " " "مغنی" ۱۱۰۰ھ

"باغِ زمن" ۱۱۰۰ھ

سن تصنیف کتاب مسلّم الثبوت از محب اللہ۔ "مسلّم الثبوت" ۱۱۰۹ھ

سن پیدائش عبدالقادر خان خٹک فرزند خوشحال خان خٹک "عبدالقادر خان" ۱۰۶۳ھ

سن وفات اورنگ زیب عالمگیرؒ - "آفتاب عالمتاب بن" ۱۱۱۸ھ

سن وفات حضرت میاں عمر صاحبؒ چمکنی پشاور۔ "عشق" ۱۱۶۰ھ

سن وفات کاظم خان شیدا خٹک - "دل نظیر" ۱۱۹۴ھ

سال سیلاب دریائے سندھ و دریائے کابل۔ "دریاب غم" ۱۲۵۷ھ

سن آبادی قلعہ اٹک - "تعالیٰ شانہ اللہ اکبر" ۱۱۵۸ھ

سن وفات حضرت جی صاحبؒ اٹک - "سلطان المشائخ" ۱۱۳۲ھ

سال پیدائش حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی۔ "ظفر احمد" ۱۲۳۳ھ

سال جنگ شہید و سال وفات (سید احمد شہید بریلویؒ) "کرب عظیم" ۱۲۴۲ھ

سال جنگ باشندگان سوات بخلاف انگریزی حکومت بمقام سرکاوی بنیر سوات "غزائے بنیر" ۱۲۸۰ھ

وفات شیخ محمد شعیب صاحبؒ تورڈھیر صوابی مرشد سوات باباجیؒ "چراغ اجل چشمہ فیض" ۱۲۳۸ھ

سال وفات سوات باباجی صاحبؒ۔ سیدو شریف۔ "یغفرہ" ۱۲۹۵ھ

سال پیدائش مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ - "خورشید حسن" ۱۲۴۸ھ

سال تصنیف مرغوب دل از حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی ۔ "مرغوب دل" ۱۲۸۲ھ

سنِ وفات مولانا محمد قاسم نانوتوی ۔ (۱) "رضی اللہ عنہما دائماً"

(۲) کیا چراغ گل ہوا (۳) مصیبت پہ مصیبت آئی } ۱۲۹۶ھ

سن وفات مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب (۱) انہ فی الآخرۃ لمن الصالحین (از شیخ الہند مولانا محمود حسن) ۱۳۲۳ھ

(۲) مولانا عاش حمیداً مات شہیداً (از مولانا اشرف علی تھانوی) "

(۳) ابو خورشید (راقم سراج الاسلام سراج) "

سن وفات حضرت حافظ محمد ضامن شہید ۔ "شہادتِ مرشد ہادی" ۱۲۷۴ھ

سن پیدائش شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی "مبلغ دین اسلام" ۱۲۶۸ھ (راقم سراج الاسلام سراج)

سن وفات " " " " " " شیخ الہند محمود الحسن ۱۳۳۹ھ " " "

" " آخری مغل بادشاہ سراج الدین ظفر ۔ بجھا ہے چراغ دہلی ۱۲۷۹ھ

" " حکیم اجمل خان دہلوی ۔ دلی کا چراغ گل ہوا ۱۳۴۶ھ

" " مولانا مفتی کفایت اللہ ۔ ہو گیا گل آہ دہلی کا چراغ ۱۳۷۲ھ

سن پیدائش مولانا حسین احمد مدنی صاحب ۔ منظور منی ۱۲۹۶ھ

سن وفات مولانا " " " " (۱) آہ شیخ فردوس مکان

(۲) زاہد ذی احترام

(۳) جنید وقت ہادی زمان رفت

(۴) خورشید انور (از راقم سراج) } ۱۳۷۷ھ

سن پیدائش مولانا ابوالکلام آزاد "فیروز بخت" ۱۳۰۵ھ

سن وفات " " " "امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم ہند" ۱۳۷۷ھ

" " شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی "امام العلماء المتقین رحمۃ اللہ علیہ" ۱۳۶۹ھ

" " مولانا اشرف علی تھانوی ۔ "ہادی شب غم" ۱۳۶۲ھ

" " سید عطاء اللہ شاہ بخاری ۔ "علامہ عطاء اللہ شاہ بخاری" ۱۳۸۱ھ

" " سید سلیمان ندوی ۔ "تخت سلیمان با درج فردوس" ۱۳۷۳ھ

" " مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی ۔ "آہ گل ہو گیا ہے چراغ وطن" ۱۳۸۲ھ

" " حضرت مولانا انور شاہ کشمیری ۔ "رفت ولئے محمد انور شاہ" ۱۳۲۲ھ

سن وفات حضرت اخوند شیخ حبیب اللہ پشاوری خلیفہ آدم بنوریؒ۔ "شیخ امام مکمل بود" سنہ ۱۰۹۹ھ

〃 〃 حضرت بلھے شاہ قادریؒ قصور شہر۔ "ہادئ اکبر ہست توحید" سنہ ۱۱۷۱ھ

سن پیدائش مرزا اسد اللہ خان غالب دہلویؒ۔ غریب سنہ ۱۲۱۲ھ۔ سن وفات آہ غالب بمرد سنہ ۱۲۸۵ھ

سن پیدائش مولانا ظفر علی خانؒ۔ "ظفر علی خان" سنہ ۱۲۹۰ھ

سن وفات حضرت خواجہ غلام فریدؒ مٹھن کوٹ۔ "غریق جاہ" سنہ ۱۳۱۹ھ

〃 〃 مولانا مفتی صدر الدین صدر الصدور تخلص آزردہ "چراغ دو جہان بود" سنہ ۱۲۸۵ھ

〃 〃 مولانا شبلی نعمانیؒ "مولانا شبلی نعمانی خاص" سنہ ۱۳۳۲ھ / سن وفات اکبر حسین خان اکبر الہ آبادی "اکبر حسین خان اکبر بقدی" سنہ ۱۳۳۹ھ

سال قیام پاکستان "رعایت قیام پاکستان" سنہ ۱۳۶۶ھ

سن وفات بابائے اردو مولوی عبدالحق رح۔ "مشاغل ابجد" سنہ ۱۳۸۱ھ

〃 〃 مولانا ظفر علی خانؒ۔ "ظفر علی خان جمیل" سنہ ۱۳۷۳ھ

سن پیدائش حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوریؒ۔ "مغفور" سنہ ۱۳۲۶ھ

سن وفات 〃 〃 〃 〃 〃 〃 "عاشق شیدائے ختم المرسلین" سنہ ۱۹۷۷ء

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 "وہ عرفان انور کا وارث" سنہ ۱۳۹۷ھ

〃 〃 محمد علی جوہرؒ (۱) بے لغزش (۲) رقیب غزل سنہ ۱۳۴۹ھ

〃 〃 علامہ اقبالؒ لغزش سنہ ۱۳۵۷ھ

〃 〃 عم محترم مولانا روح الامینؒ، اکوڑہ خٹک غریق رحمت سنہ ۱۹۵۸ء

سن پیدائش شادیہ بی بی (دخترم) "شادیہ بی بی۔ قربان" سنہ ۱۳۹۳ھ

〃 〃 فوزیہ بی بی (دخترم) "فوزیہ بی بی۔ زرغونہ" سنہ ۱۳۹۵ھ

سن وفات عبدالخالق خلیق بابائے پشتو۔ "غفران اللہ" سنہ ۱۳۹۸ھ

〃 〃 سید فرمان اللہ سائح برادرزادہ سید راحت زاخیلی۔ "نشیب غم" سنہ ۱۴۰۲ھ

〃 〃 مولانا عبدالحلیم صاحبؒ سکنہ زروبی۔ صدر مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ "راہ غم بے نشان" سنہ ۱۴۰۳ھ

〃 〃 والد بزرگوار مولانا امیر زادہؒ۔ اکوڑہ خٹک۔ "عبداً مغفوراً" سنہ ۱۴۰۴ھ

〃 〃 حضرت مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک۔ "آہ فقیر مولانا عبدالحق رفت" سنہ ۱۴۰۹ھ

〃 〃 محمد ضیاء الحق (سابق صدر پاکستان) "ضیاء الحق عبد مومن بمرد" سنہ ۱۴۰۹ھ

سال سانحہ بہاولپور۔ "حضرات" سنہ ۱۴۰۹ھ

سال وفات سید عظیم شاہ خیال بخاری۔ سابق ڈائریکٹر پشتو اکیڈمی پشاور۔ "اوج سید عظیم شاہ" سنہ ۱۴۱۰ھ

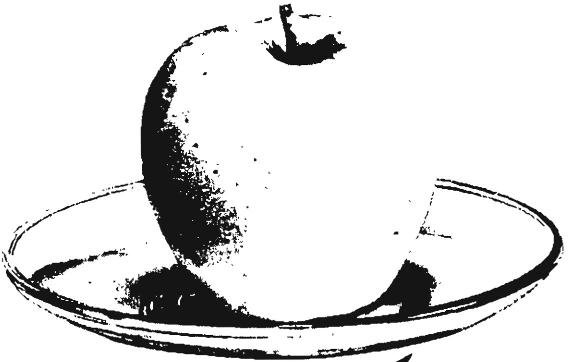

روزانہ ایک سیب کھائیے
کبھی معالج کے پاس نہ جائیے!

داناؤں کا یہ مشورہ درست، بشرطیکہ آپ کا معدہ بھی درست ہو اور سیب کو جزوِ بدن بنا سکے

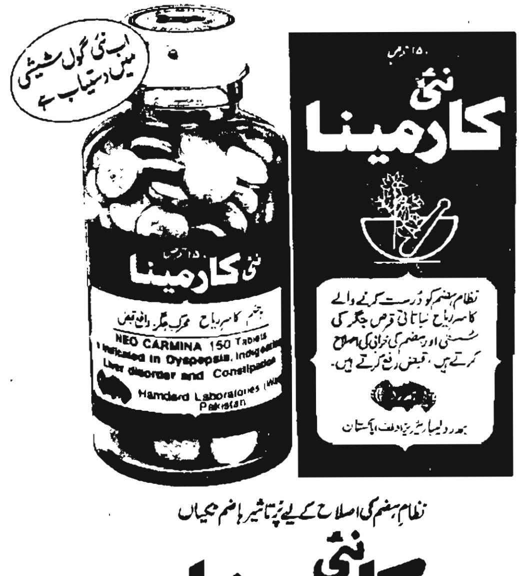

ہاضمہ خراب ہو تو اچھی سے اچھی غذا بھی نظامِ ہضم پر بار بن جاتی ہے اور آپ قدرت کی عطا کردہ بہت سی نعمتوں سے صحیح طور پر لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔

اپنی صحت اور تندرستی کی خاطر کھانے پینے میں احتیاط سے کام لیجیے۔ سادہ اور زود ہضم غذا کھائیے۔

پُرخوری سے بچیے۔ مرچ مسالے دار پکوانوں سے پرہیز کیجیے کیونکہ یہ معدے اور آنتوں کے افعال پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

اگر کسی وقت کھانے پینے میں بے احتیاطی ہو جائے تو نظامِ ہضم کی شکایات مثلاً بدہضمی، قبض، گیس، سینے کی جلن، دردِ شکم اور کھانے سے بے رغبتی سے محفوظ رہنے کے لیے نئی کارمینا لیجیے۔ نئی کارمینا معدہ اور آنتوں کے افعال کو منظم و درست رکھتی ہے۔

نظامِ ہضم کی اصلاح کے لیے پُرتاثیر ہاضم ٹکیاں

خوش ذائقہ **نئی کارمینا** ہمیشہ گھر میں رکھیے

ہمدرد

Adarts-CAR-1/92